PUNJAB PUBLIC SERVICE COMMISSION

COMBINED COMPETITIVE EXAMINATION FOR RECRUITMENT TO THE POSTS OF PROVINCIAL MANAGEMENT SERVICE-2019

SUBJECT: URDU (COMPULSORY)

TIME ALLOWED: THREE HOURS — **MAXIMUM MARKS: 100**

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیے۔ (کم از کم ایک ہزار الفاظ) 30 نمبر

(الف) احتساب جمہوریت کی اساس ہے (ب) کیا میڈیا کے لیے ضابطہ اخلاق آزادی اظہار رائے پر قدغن ہے

(ج) بڑھتی ہوئی آبادی پاکستان کی معاشی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے (د) کشمیر: ماضی، حال اور مستقبل

سوال نمبر 2: درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے، جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو، تلخیص کا عنوان بھی دیجیے اور فقط ایک عنوان دیجیے۔ 15 نمبر

اس کرہ ارض پر زندگی کو تباہی، بربادی اور غیر فطری و غیر طبعی موت سے بچانے کے لیے بقائے باہمی کے اصولوں کی پابندی ایسی ناگزیر ہے کہ انسان تو انسان حیوان بھی اس کا شعور رکھتے ہیں۔ جنگلی حیات کا معمولی سا مشاہدہ کرنے والوں کو بھی یہ علم ہے کہ حیوانوں کی مختلف انواع کے جانور باہم مل جل کر رہتے ہیں۔ چارے پانی کی تلاش میں اجتماعی سفر کرتے ہیں، سینکڑوں ہزاروں کی تعداد میں اکٹھے رہتے ہیں، اپنی خوراک کے حصول کی جدوجہد میں ایک دوسرے کو فنا کر دینے کی کوشش کبھی نہیں کرتے۔ درندے اگر چرندوں کو چیر پھاڑ کر کھا جاتے ہیں تو اس لیے کہ وہ اگر ایسا نہ کریں تو ان کی بقا خطرے میں پڑ جائے گی۔ تاہم ان کی چیر پھاڑ وہاں ختم ہو جاتی ہے جہاں ان کی بھوک مٹ جاتی ہے۔ درندوں کے برعکس انسان ہیں کہ ان کی بھوک ان کی زندگی میں کبھی مٹتی نظر نہیں آتی، ان کا پیٹ جیتے جی ممکن حد تک سب ہڑپ کر لینے کے باوجود نہیں بھرتا، تو قبر کی مٹی سے بھرتا ہے۔ تاہم تاریخ کے مطالعے سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ کبھی کوئی دور ایسا نہیں رہا جو انسانوں میں باہمی محبت کی جوت جگانے والوں کی جدوجہد سے خالی رہا ہو۔

سوال نمبر 3: درج ذیل جملوں کو اس طرح درست کیجیے کہ جملے کی بنیادی ساخت متاثر نہ ہو۔ 10 نمبر

(الف) میں آپ کا مشکور ہوں۔ (ب) قیمتیں دن بدن بڑھ رہی ہیں۔

(ج) دشمن رقیق جملوں پر اتر آیا ہے۔ (د) گالی دینا شرفا کو زیب نہیں دیتا۔

(ہ) عوام آمرانہ نظام کو تسلیم نہیں کرتی۔ (و) آپ کی املا درست نہیں۔

(ز) مجھے آپ کی بات سمجھ نہیں آئی۔ (ح) برائے مہربانی میرا کام کر دیجیے۔

(ط) اجلاس کی کاروائی پیش کی جائے۔ (ی) میں یہ بات واضح کر دینا چاہتا ہوں۔

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے پانچ کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کا مفہوم بخوبی واضح ہو جائے۔ 15 نمبر

(الف) ہاتھوں ہاتھ لینا (ب) لہو خشک ہونا (ج) گھاٹ گھاٹ کا پانی پینا (د) طوطی بولنا

(ہ) دوبدو ہونا (و) جوہر کھلنا (ز) پاپڑ بیلنا (ح) پیندے کا ہلکا ہونا

سوال نمبر 5: درج ذیل اشعار میں سے صرف تین اشعار کی تشریح کیجیے، تشریح سے پہلے شاعر کا نام بھی لکھیے۔ 15 نمبر

(الف) پہنچا جو آپ کو تو میں پہنچا خدا کے تئیں
معلوم اب ہوا کہ بہت میں بھی دور تھا

(ب) سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں

(ج) میرا طریق امیری نہیں، فقیری ہے
خودی نہ بیچ، غریبی میں نام پیدا کر

(د) نئے انسان سے تعارف جو ہوا تو بولا
میں ہوں سقراط، مجھے زہر پلایا جائے

(ہ) نہ اب رقیب نہ ناصح نہ غم گسار کوئی
تم آشنا تھے تو تھیں آشنائیاں کیا کیا

صفحہ پلٹیں

سوال نمبر 6: کاٹ چھانٹ سے گریز کرتے ہوئے درج ذیل عبارت کا رواں اردو ترجمہ کیجیے۔ 15 نمبر

There is an intimate connection between literature and life. It is, in fact, life which is the subject matter of literature. Life provides the raw material on which literature imposes an artistic form. Literature is the communication of the writer's experience of life. But this connection between life and literature is not so simple as it seems. This problem has been discussed by some of the greatest literary critics of the world, and their conclusions have been sometime contradictory.